

ریاستوں کی سلامتی اور عوام کے سیاسی خودمختاری کا مذاق اڑانے والے امریکہ کو کون چیلنج کرے گا؟

(ترجمہ)

خبر:

واشنگٹن، 3 جنوری (رائٹرز) - صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بفتحہ 3 جنوری 2026 (کی صبح بتایا کہ امریکہ نے راتوں رات وینزویلا پر حملہ کر کے اس کے طویل عرصے سے برسر اقتدار صدر نکولس مادورو کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ کارروائی منشیات کی اسمگلنگ اور اقتدار کی غیر قانونی حیثیت کے الزامات کے تحت مہینوں کے دباؤ کے بعد کی گئی ہے۔

(Source: <https://www.reuters.com/world/americas/loud-noises-heard-venezuela-capital-southern-area-without-electricity-2026-01-03/>)

تبصرہ:

وینزویلا کے خلاف یہ کھلی امریکی جارحیت اچانک نہیں ہوئی۔ حالیہ مہینوں میں امریکہ نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف مہم کے بہانے وینزویلا کے خلاف اپنے اقدامات میں تیزی لائی ہے۔ تازہ ترین حملے سے قبل، امریکی حکام نے حالیہ ہفتوں میں 15 حملوں کی ذمہ داری قبول کی تھی، جن کے نتیجے میں میںہ طور پر 62 ہلاکتیں ہوئیں۔

سمجھتا ہے اور ان (America and Venezuela or Latin America) "امریکہ وینزویلا اور لاطینی امریکہ کے دیگر ممالک کو اپنا "پچھلا صحن کے وسائل پر اپنا حق جاتا ہے۔ وینزویلا قدرتی وسائل کے اعتبار سے دنیا کے امیر ترین ممالک میں سے ایک ہے، جہاں دنیا کے سب سے بڑے تصدیق شدہ تیل کے ذخائر موجود ہیں، جن کا تخمینہ 300 ارب بیرون سے زائد ہے، اور وہاں قدرتی گیس کے چوتھے بڑے ذخائر ہیں جو 195 ٹریلیون کیوبک فٹ سے زیادہ ہیں۔ میں چین اور وینزویلا کے درمیان تجارت 6.5 ارب ڈالر تک پہنچ گئی اور اس میں مسلسل اضافہ ہو 2024 ربما ہے، جس نے اس قریبی تعلق کے خلاف امریکی دباؤ اور دشمنی کو مزید بڑھا دیا ہے۔

کی اڑ میں، (Trump Corollary) کے "ٹرمپ کورولری (Monroe Doctrine)" "مونرو ڈاکٹرین" امریکہ جنوبی امریکہ پر اپنا غلبہ جارحانہ انداز میں پھیلا رہا ہے، جس میں وینزویلا میں اپنے مادی مفادات کا تحفظ بھی شامل ہے۔ اس طرح امریکہ نے جغرافیائی سلامتی اور اپنے حکمران کے انتخاب میں عوامی خودمختاری، دونوں کا مذاق اڑایا ہے۔

اگر امریکہ کو روکا نہ گیا تو یہ نہ پہلی بار ہے اور نہ ہی آخری بار۔ امریکی طریقہ کار یہ ہے کہ یا تو اپنے اٹیلی جنس اثنوں کے ذریعے ملک کے اندر بغاوت کرائی جائے، یا فوجی اپوزیشن کے ذریعے قیادت کا خلا پیدا کیا جائے، جس سے بعد میں امریکہ کے کسی ایجنسٹ سے پُر کر دیا جائے۔ اس معاملے میں زیادہ امکان یہی ہے کہ امریکہ نواز وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر ماریہ کورینا ماچاؤ کو سامنے لایا جائے گا، جنہیں حال ہی میں ان کا سیاسی قد بڑھانے کے لیے نوبل امن انعام سے نوازا گیا ہے۔

اے مسلمانو اور اے دنیا کے لوگو!

ہم اب بھی امریکہ کو دنیا کی قیادت کرنے والی ریاست کے طور پر کیسے قبول کر سکتے ہیں؟ امریکہ ایسے تکبر اور غنڈہ گردی کا مظاہرہ کر رہا ہے جس کی مثال موجود نہیں ہے، اور ریاستوں کی سلامتی اور

عوامی اقتدار سے متعلق بین الاقوامی روایات کو پامال کر رہا ہے۔ بمیں اس کی غنڈہ گردی سے مرعوب نہیں ہونا چاہیے۔ درحقیقت، یہ غنڈہ گردی طاقت کی علامت نہیں بلکہ امریکہ کی کمزوری کی علامت ہے۔ امریکہ اب نظریاتی ایجنٹ سے یعنی آزادی، جمہوریت یا انسانی حقوق کے ذریعے دنیا کی قیادت نہیں کر رہا۔ غزہ نے اس کے ایجنٹ کی غلط بیانیوں اور دوغلے معیار کو واضح طور پر بے نقاب کر دیا ہے۔ چنانچہ، ٹرمپ کے دور میں امریکہ کھلے عام فوجی اور معاشی استعمار کی طرف لوٹ آیا ہے۔ تاہم، اس سے امریکی مفادات کو براہ راست چیلنج کیے جانے کے امکانات بڑھ جائیں گے۔

کے الفاظ پر غور کریں جنہوں نے (Emmanuel Todd) اے دنیا کے لوگو، فرانسیسی مفکر ایمانوئل ٹوڈ میں کہا "After the Empire: The Breakdown of the American Order" اپنی 2001 کی کتاب تھا۔ یہ یقینی ہے کہ امریکہ کو اپنی اس بالادستی کو برقرار رکھنے کے لیے سیاسی اور فوجی طور پر لڑنا پڑے گا جو اس کے معیار زندگی کو برقرار رکھنے کے لیے ناگزیر ہو چکی ہے۔ "ہم اب اسی بھیانک پیش گوئی کے دور میں جی رہے ہیں۔

جہاں تک تمہارا تعلق ہے، اے امتِ مسلمہ! تمہارے سوا اور کون ہے جو انسانیت کو امریکی بالادستی کے بڑھتے ہوئے اندھیروں سے نکال کر قیادت فراہم کر سکے؟ تمہارے سوا کس کے پاس اس بوسیدہ سرمایہ دارانہ نظام کا تہذیبی متبادل ہے جس نے دنیا کے بیشتر حصے کو، وافر وسائل کے باوجود، غریب بنا دیا ہے؟ تمہارے سوا کس نے اسلام کی رحمت کو ان بے شمار قوموں تک پہنچایا جو تین برا عظموں پر پھیلی ہوئی ہیں اور جو اب امتِ مسلمہ کے ستون ہیں؟ رجب 1342 ہجری میں تمہاری خلافت کا خاتمه صرف تمہارا نقصان نہیں تھا بلکہ پوری انسانیت کا ایک بڑا نقصان تھا۔ ایک صدی سے زائد عرصہ "جس کی لائٹی اس کی بھیں" کے اصول پر گزر چکا ہے، جس میں ایسے جرائم ہوئے جن سے جنگل کے درندے بھی شر مائیں۔

اب اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے دنیا کی رائے عامہ اور بین الاقوامی صورتحال کو انسانیت کی عادلانہ قیادت کے طور پر تمہاری واپسی کے لیے تیار کر دیا ہے۔ لہذا، اپنا عزم بلند کرو اور طریقہ نبوت پر خلافت راشدہ کے دوبارہ قیام کے لیے جدوجہد کرو۔ جدوجہد کرو، اللہ تعالیٰ نصرت عطا فرمائے گا اور تمہارے ہاتھوں نالنصافی کا خاتمه کرے گا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا **وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْفُرَّارِ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ** اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں تھے " مگر جب وہاں کے ربے والے ظالم ہو گئے۔ [سورہ القصص: 159]

صعب عمر، ولایہ پاکستان